فقہ اسلامی کا تاریخی پس منظر: از مولانا محمد تقی امینی، تقطیع خورد، ضخامت ۲۰۸ صفحات ٹائپ باریک مگر روشن، قیمت مجلد عہ روپیہ، پتہ:۔ ادارۂ علم و عرفان، اللہ رکھا بلڈنگ اجمیر (راجستھان)

اسلامی فقہ و قانون کی تدوینِ جدید کی ضرورت کا احساس اس زمانہ میں اس قدر عالمگیر ہے کہ ہر ملک میں اس موضوع اور اُس کے مختلف پہلوؤں اور گوشوں پر کثرت سے کتابیں لکھی جارہی ہیں اور مقالات شائع ہو رہے ہیں، مصر نے تو چند برسوں میں ہی اس قدر عظیم الشان لٹریچر مہیا کر دیا ہے کہ اسے دیکھ کر مسرت کے ساتھ حیرت بھی ہوتی ہے اور اس ملک کے اربابِ قلم کی داد بیساختہ دینی پڑتی ہے، اُردو میں بھی اس موضوع پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور سلسلہ برابر جاری ہی ہے لیکن زیرِ تبصرہ کتاب جس قدر جامع اور مدلّل ہے غالباً اُردو میں اب تک ایسی کوئی کتاب نہیں لکھی گئی، اس میں فاضل مصنف نے فقہ کے مآخذ یعنی قرآن و سنت، اجماع، قیاس، استحسان، مصالح مرسلہ، شرائعِ قدیمہ، عرف ان سب پر الگ الگ مبسوط و مفصل بحث کر کے فقہ کے عام اصول و کلیات اور اُن سے استدلال کے طریقوں پر بڑی سیر حاصل اور مدلل گفتگو کی ہے، شروع میں فقہ کے مفہوم، اُس کے تدریجی ارتقاء اور تدوین و ترتیب پر اور آخر میں فقہاء کے اختلافات اور اُن کے اسباب پر فاضلانہ کلام کیا گیا ہے، غرض کہ کتاب کو پڑھ کر اسلامی فقہ کی پوری تصویر نظر کے سامنے آجاتی ہے کہ قرآن و سنت سے احکام کا استنباط و استخراج کیوں کر ہوتا ہے؟ اُس کے اصول و ضوابط کیا ہیں؟ احکام میں کن کن چیزوں کی رعایت اور کن مصالح و مقاصد کا لحاظ ہوتا ہے۔ اور زمان و مکان کے حالات کے زیرِ اثر احکام میں کہاں کہاں اور کتنا تغیر و تبدل پیدا کیا جا سکتا ہے اور اُس تغیر کی نوعیت کیا ہوگی! اب یہ فقیہ اور مجتہد کا کام ہے کہ وہ ان حدود کو اور اُن کی ملی جلی قدروں کو پہچانے اور اُن کی روشنی میں کوئی فیصلہ کرے اور فقہا کے اختلافات کا عام سبب یہی ہے کہ ان حدود کی تعیین میں اتفاق نہیں ہوتا، مثلاً جو چیز ضرورتاً مباح ہوتی ہے وہ بقدرِ ضرورت ہی ہوتی ہے، یہ ایک اصل ہے مگر اس کے باوجود اختلاف ہے، اور بعض فقہائے حنفیہ کی رائے ہے کہ مضطر کے لئے جب خنزیر یا میتہ جائز ہوگیا تو اب اس کے لئے بکری اور خنزیر دونوں برابر ہیں اور اس بنا پر مضطر پر خنزیر کا کھانا جان بچانے کے لئے ایسا ہی فرض ہے جیسا کہ کسی حلال جانور کا کھانا، چنانچہ اگر اُس نے